كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ
رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے
29 سوالات کے جوابات پر مشتمل
تجلیاتِ علمی
فی ردّ نظریاتِ سلوی
حصہ دوم
مفتی محمود حسین شائق ہاشمی
امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل
ناشر
مکتبہ مخدومیہ
(دربار شریف) سوکیں حافظاں نزد دیول
تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

# 29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

# تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

## جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.................. تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .................. مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت .................. 2012ء

تعداد.................. 1100

قیمت.................. -/100 روپے

مطبع.................. مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

## ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔ (دربار شریف سوئیں حافظاں) نزد بیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی۔
0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔ مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔
0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔ نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی، گوجر خان 0301-5738038

اور ڈھول کے الفاظ آقا کریم ﷺ کیلئے استعمال کرتے ہوئے خدا کا خوف کریں۔
روح مجرد اور روح مقید مع البدن کے درمیان عام مخلوق میں فرق کا تصور روا ہو سکتا ہے وہ
بھی صورت واقعیہ نہ سمجھنے کے حوالے سے رسول کریم ﷺ کی بشریت آیا حجاب ہے؟ آیا
اس میں کثافت ہے؟
کہیں قرآن پاک میں یا کسی حدیث پاک میں اس کا ذکر آیا ہے؟
علامہ سلوی اور اس کے ہمنوا قیامت تک اس کا حوالہ نہیں پیش کر سکتے۔ البتہ علماء کرام نے
اگر اپنی فہم کے مطابق کہیں ایسی حکمت بیان کی ہے تو وہ انکی عقلی اختراع ہے جو لائق
التفات نہیں۔
ہمارے آقا ﷺ کو خداوند عالم نے ہمزاد پر غلبہ عطا کر کے واضح کر دیا کہ آپ میں کوئی
کثافت اور کوئی حجاب نہیں۔ نبوت بالفعل کا بالقوۃ میں بدلنا ناممکن ہے۔ کیونکہ جو وصف
بالفعل خداوند عالم نے آقا ﷺ کو عطا فرما دیا اسکا بالقوۃ کے درجے میں جانا نقص ہے اور
ذات مصطفےٰ ﷺ نقص سے پاک ہے۔ کیونکہ بالقوۃ کا مطلب ہے بالفعل آپ نبوت کے
ساتھ متصف نہ تھے۔ جبکہ قرآن و حدیث سے آپ کا وصف نبوت کے ساتھ کسی لمحہ عدم
اتصاف ثابت نہیں محض سلوی شکوک شبہات ہیں جو قابل التفات نہیں۔

**سوال نمبر 16:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد از نزول نبی ہونگے یا نہیں؟ بصورت اولیٰ
آپکی امتیازی شان خاتم النبیین ختم ہو جائیگی اور اگر نبی نہیں ہونگے تو کیا ان کی نبوت سلب
ہو چکی ہوگی؟ نعوذ باللہ
اگر زمین والوں کا ایک دور کا نبی دوسرے زمانہ میں اُن کے پاس تشریف لائے تو اس کیلئے

بالفعل نبی ہونا لازم اور ضروری نہیں ہے تو ایک جہاں کا نبی اگر دوسرے جہاں میں تشریف لائے یعنی عالم ارواح سے عالم اجسام کی طرف منتقل ہو تو اس کا تشریف لاتے ہی فوری طور پر اس جہاں والوں کیلئے بالفعل اور عملی طور پر نبی ہونا کیوں ضروری ہے۔

چند سال کا وقفہ اور جسمانی مراحل اور اس جہاں کے مناسب تعلیم و تربیت اور تجربہ و مہارت تک توقف کیونکر روا نہیں؟

## الجواب بعون اللہ جل جلالہ و بکرم رسول اللہ ﷺ:۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام وصف نبوت کے ساتھ بالفعل متصف ہونگے مگر انکی آمد بطور امتی کے ہوگی نہ بطور نبی کے۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بعد از نزول یقیناً نبی ہونگے وصف نبوت سے خالی نہ ہونگے البتہ آپ کی جلوہ گری آپ کا نزول بطور نشانی قیامت ہوگا اور آپ نے کسی زمانے میں جو تمنا کی تھی یا لیتنی کنت من امة محمد ﷺ (قلیوبی)

آپ کا نزول بطور امتی کے ہوگا نہ کہ بطور نبی کے لہذا آقا کریم ﷺ کی ختم نبوت والی شان قائم رہے گی بعد نزول سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نہ نبوت کا دعویٰ فرمائیں گے نہ سابقہ شریعت نافذ کریں گے۔

ایک دور کا نبی دوسرے زمانہ میں تشریف لائے تو یقیناً بالفعل نبی ہوگا۔ اس کی نبوت سلب نہ ہوگی البتہ اس کی تشریف آوری بحیثیت نبی کے نہ ہو بلکہ بطور امتی کے ہو ایسا ممکن ہے کیونکہ ایک بندے کی متعدد حیثیات ہو سکتی ہیں۔ ایک ہی بندہ باپ ہو سکتا ہے۔ بیٹا ہو سکتا ہے پیر ہو سکتا ہے مرید ہو سکتا ہے والحیثیات معتبرة فی الاحکام۔

اگر سلوی انداز میں سوچ کی جائے تو سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 52 کی روشنی میں ظہور نبوت اور وحی سے پہلے نہ آپ میں ایمان اور نہ کتاب

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ

آپ نہ کتاب جانتے تھے اور نہ ہی ایمان۔

تو علامہ سلوی بتائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت کہاں سے ثابت کرو گے۔

ادھر ایمان بھی ثابت نہیں ہو رہا۔

اور اگر ترمذی کی حدیث حسن کو مدنظر رکھو گے تو رسول اللہ کا ایمان بمعہ نبوت نہ صرف وقت پیدائش سے ثابت ہو گا بلکہ روز الست سے دونوں اوصاف کا ثبوت ہو جائیگا۔

آقا نے فرمایا کُنْتُ نَبِيًّا وہ سلوی نہیں مانتے اور کُنْتُ وَلِيًّا فرمایا نہیں تو ولی مانتے ہیں۔ یہ کیسا ذہنی انتشار ہے۔؟

**سوال نمبر 18:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی تھے جن کی نبوت متفق علیہ ہے۔ اور دوبارہ تشریف لائیں گے یہ امر بھی متفق علیہ ہے۔

اور جمہور اہل اسلام کے کے نزدیک حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام بھی نبی تھے۔ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد ان کی شریعتیں منسوخ ہو گئیں تو کیا ولایت کبریٰ کا مقام و مرتبہ انہیں حاصل ہو گا یا نہیں؟

شق ثانی ان کی شان کے لائق نہیں ہے اور شق اول پر ثابت ہو گا کہ پہلے دور میں مرتبہ نبوت پر فائز تھے۔ اور دوسرے دور میں مقام ولائت پر۔

تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ پہلے کوئی ہستی نبی ہو اور بعد میں ولی ہو تو یہ بے ادبی اور

گستاخی نہیں تو نبی مکرم ﷺ عالم اجسام میں پہلے ولائت عظمیٰ اور غوثیت کبریٰ کے مقام پر فائز ہوں اور بعد میں نبوت عظمیٰ اور رسالت کبریٰ کے مقام پر فائز ہو گئے ہوں اس میں بے ادبی کیونکر لازم آئیگی ؟۔

کیا دوسرے پیغمبران کرام علیہم السلام کی بے ادبی اور گستاخی جائز ہے صرف نبی محتشم ﷺ کی بے ادبی جائز نہیں؟ العیاذ باللہ

## الجواب بعون اللہ جل جلالہ وبکرم رسول اللہ ﷺ :۔

## سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا قرب قیامت نزول اور ختم نبوت مصطفے ﷺ میں کوئی تعارض نہیں قادیانی سلوی اور نانوتوی چکر نہیں چل سکتا

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سیدنا الیاس علیہ السلام سیدنا خضر علیہ السلام کی شریعتیں منسوخ تو یقیناً ہوگئیں۔ مگر انکی نبوتیں منسوخ ہونے کا قول کس نے کیا ہے؟ یہ محض سلوی اختراع ہے۔ ان تینوں حضرات کی نبوتیں بدستور قائم ہیں۔ کسی بھی پیغمبر کی نبوت کبھی منسوخ نہیں ہوتی۔ اور ان کی نبوتوں میں ولائت یقیناً موجود ہے۔ کیونکہ کل نبی ولی لہذا علامہ سلوی سے یہاں سوال کی بنا ہی نہیں بن سکی۔ اس لئے جناب سلوی صاحب! ہاتھ ہو گیا دلیل سے خالی اور چلو سلانوالی۔

**سوال نمبر 19** : مرزائی لوگ حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری کو حضور اکرم ﷺ کے بعد بھی نبوت کے جاری رہنے کی دلیل بناتے ہیں۔ جس کے جواب میں اہل سنت بالخصوص اور اہل اسلام بالعموم یہ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین کا معنی ہے۔